مومن (مرد) کو جنت میں دیدارِ الٰہی

تصنیفِ لطیف

حضور فیض ملّت مفسرِ اعظم پاکستان
حضرت علامہ الحافظ ابو الصالح مُفتی

فیض احمد اُویسی رضوی علیہ رحمۃ اللہ

www.faizahmedowaisi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ایک وضاحت: چونکہ حضور قبلہ سرکار فیض الملت والدین سیدنا شیخ الاسلام والمسلمین علامہ مولانا مفتی محمد فیض احمد اُویسی صاحب قدس سرہ نے اس ایک ہی موضوع پر دو الگ الگ تحریر عطا فرمائی ہیں۔ وہ موضوع ہے "دیدارِ الٰہی" البتہ عنوانات مختلف ہیں۔

پہلا عنوان ہے "خواتین کو جنت میں دیدارِ الٰہی" اور دوسرا عنوان ہے "مومن (مرد) کو جنت میں دیدارِ الٰہی"۔

چونکہ دونوں عناوِین میں حوالہ جات یکساں ہیں۔ اس لئے دونوں کو الگ الگ جلد میں شائع کرنے کے بجائے ایک ساتھ ہی طبع کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ناشرین اور طابعین کو اپنی خاص خاص اور خاص الخاص برکتیں عطا فرمائے۔ آمین

فقط

پیر سید محمد عارف شاہ اُویسی

آستانہ عالیہ

R-523 کے بی آر A-16 بفر زون نارتھ کراچی

نوٹ: ٹیم Faizahmedowaisi.com نے ان دونوں رسائل کو الگ الگ ہی ویب سائٹ پر رکھا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمدللّٰہ المالک الوھاب الغفار الذی لاتدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار والصلوٰۃ والسلام

علی حبیبہ سید الابرار وعلیٰ آلہٖ الاطھار واصحابہٖ الاخیار

ابتدائیہ

امابعد! فقیر ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ مُلتَمِس (خواہش مند) ہے کہ اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن مؤمنوں کو اللہ تعالیٰ کی زیارت ہوگی اس کی تفصیل یوں ہے کہ کوئی کیا مؤمنوں کو زیارت حسبِ مراتب اعمال ہوگی یا کیونکہ مردوں اور عورتوں کے متعلق فرق ہے یا نہیں اور انبیاء علیہم السلام کے علاوہ اولیاء کرام کو زیارت کس طرح ہوگی اور کفار و مشرکین وغیرہم کو بھی زیارت ہوگی یا نہیں دو تین گھنٹوں میں مختلف کتب سے مطالعہ جمع کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ (آمین)

فقط والسلام

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاول پور۔ پاکستان

۱۳ رجب ۱۳۷۲ھ یوم الجمعہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمہ: یومِ قیامت اللہ تعالیٰ کا دیدار ہر ایک مردِ مومن و عورت کو نصیب ہو گا اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ اہل سنت کے بعض ائمہ سے منقول ہے کہ منافقین کو بھی زیارت نصیب ہو گی بعض اہل سنت کا مذہب ہے کہ کفار کو دیدار بھی حاصل ہو گا لیکن اصل (پہلی) دفعہ کے بعد نہ ہو گا تا کہ ان پر حسرت ہو۔

دیدارِ الٰہی بہشت کی اعلیٰ نعمتوں سے ہے اس سے بڑھ کر اور کوئی نعمت نہ ہو گی لیکن اگر کفار و منافقین کو جنت سے باہر اور ایک بار پھر انہیں اس نعمت سے محروم رکھا جائے گا تا کہ انہیں اپنی بد قسمتی پر افسوس ہو کہ نہ منافقت و کفر کرتے نہ دیدارِ الٰہی سے تا ابد (ہمیشہ) محروم رہتے۔

مسئلہ: بہشت میں باری تعالیٰ کے دیدار میں اہل سنت کا اجماع ہے کہ لیکن اس کی تفصیل میں اختلاف ہے جس کا اجمالی ذکر اُوپر مذکور ہوا۔ تفصیل آرہی ہے (ان شاءاللہ)

مسئلہ: اہل سنت کی عورتوں کو بہشت میں دیدار ہو گا یا نہیں اس میں تین مذاہب ہیں۔

(۱) انہیں دیدار نہیں ہو گا اس لئے کہ وہ پردوں میں پردہ نشین ہوں گی اور ان کی رؤیت کے لئے صراحۃً (تفصیل کے ساتھ) کسی حدیث میں ذکر نہیں آیا۔

(۲) انہیں دیدار ہو گا کیونکہ رؤیت کی احادیث مطلق ہیں جو مرد و عورت دونوں کو شامل ہیں۔

(۳) انہیں رؤیت ہو گی لیکن مخصوص ایام میں یعنی عید کے ایام میں کیونکہ ایامِ عید میں اللہ تعالیٰ تجلی فرمائے گا جس سے عورتیں بھی زیارت سے مشرف ہوں گی۔

فائدہ: حافظ ابن رجب الطائف میں فرماتے ہیں کہ وہ دن جو دنیا میں لوگوں کے لئے عید مُتَعَیَّن (مقرر) تھا اسی دن بہشت میں یومِ عید ہو گا جس میں اللہ تعالیٰ تجلی فرمائے گا اور لوگ زیارت سے مشرف ہوں گے یعنی یوم الفطر اور یوم الضحیٰ خاص ایامِ زیارت ہوں گے۔ جن میں مرد و عورتیں ہر دونوں ساتھ ہوں گے اور جمعہ کا نام بہشت میں یوم العید ہے کیونکہ یہ دن صرف زیارتِ الٰہی کے لئے خاص ہے۔ [1]

نوٹ: خواتین کو جنت میں دیدارِ الٰہی ہو گا ان شاء اللہ تعالیٰ یہی حق مذہب ہے۔ اس کے اثبات میں فقیر نے ایک علیحدہ رسالہ لکھا ہے بنام "هَدِيَّةُ الْاَحْبَاءِ بِرُؤْيَةِ اللّٰهِ لِلنِّسَاءِ" عرف "خواتین کو جنت میں دیدارِ الٰہی" قابلِ مطالعہ رسالہ ہے۔ اُویسی غفرلہٗ

ویسے ہر روز شام و سحر زیارت ہو گی گذشتہ کی تائید حدیث ذیل سے ہے جسے امام دار قطنی نے کتاب الرؤیۃ میں روایت کیا ہے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ رَأَى الْمُؤْمِنُونَ رَبَّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ، فَأَحْدَثُهُمْ عَهْدًا بِالنَّظَرِ إِلَيْهِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، وَيَرَاهُ الْمُؤْمِنَاتُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ» [2]

---

[1] (الحاوي للفتاوي للسيوطي، تحفة الجلساء برؤية الله للنساء، 240/2، دار الفكر للطباعة والنشر، بيروت لبنان، عام النشر: 1424هـ 2004م)

[2] (الحاوي للفتاوي للسيوطي، تحفة الجلساء برؤية الله للنساء، 241/2، دار الفكر للطباعة والنشر، بيروت لبنان، عام النشر: 1424هـ 2004م)

یعنی جب قیامت کا دن ہو گا تو مومنین اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے سب سے زیادہ قریب زمانہ کی زیارت کرنے والا وہ ہو گا جس نے جمعہ کے روز زیارت کی ہو گی اور عورتیں بھی یوم الفطر اور یوم الاضحی زیارت کریں گی۔

فائدہ: یہ عام عورتوں کا حکم ہے انبیاء علیہم السلام کی ازواجِ مطہرات اور ان کی بَنات (بیٹیاں) طہرات اور صدیقات خواتین واُولیاء کو عیدوں کے علاوہ دیگر ایام میں بھی زیارت ہو گی یہ صرف ان کی خصوصیت ہے۔ (الحاوی للفتاویٰ جلد ۲، صفحہ ۵۱۱)

ملائکہ کو زیارت: ملائکہ کی زیارت کے متعلق شیخ عزالدین بن عبدالسلام انکار کرتے ہیں وہ قرآن مجید کی آیت: {لَاتُدْرِکُهُ الْأَبْصَارُ}[3] (**ترجمہ:** آنکھیں اس کا ادراک نہیں کر سکتی۔) سے استدلال کیا ہے۔[4]

سوال: آیت تو عام ہے تو پھر اہل ایمان کے لئے دیدارِ الٰہی کی تخصیص کیسی؟

جواب: چونکہ مؤمنین کے لئے تصریحات مل گئی ہیں اسی لئے وہ مستثنیٰ ہیں ملائکہ کے لئے عُموم (عام) باقی رہے گا علاوہ ازیں جیسا کہ انسانوں کے لئے اطاعت وعبادت ہیں مثلاً جہاد اور مصیبات اور تکالیف وغیرہم پر صبر کرنا اور عبادات میں اسی کی خاطر مشقات اُٹھانا (محنت کرنا) وغیرہم اور انسانوں کے لئے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کو دیکھیں گے اور اللہ تعالیٰ ان پر سلام بھیجے گا اور اپنی خوشنودی دائمی سے انہیں بشارت دے گا اور ایسی باتیں ملائکہ کے لئے ثابت نہیں ان کے قول کو متاخرین رحمہم اللہ تعالیٰ نے بلاانکار نقل کیا اور امام بدر الدین حنفی شبلی نے "آکام المرجان في أحكام الجان" میں اور علامہ عزالدین بن جماعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "شرح جمع الجوامع" میں اس قول کے قائل ہیں۔[5]

فیصلہ صحیحہ: قوی بات یہ ہے کہ ملائکہ کو بھی زیارت نصیب ہو گی حضرت امام ابوالحسن الاشعري رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صراحۃً اس کا ذکر فرمایا چنانچہ اپنی کتاب "الإبانة في أصول الديانة" میں فرماتے ہیں کہ:

أَفْضَلُ لَذَّاتِ الْجَنَّةِ رُؤْيَةُ اللّٰهِ تَعَالَى، ثُمَّ رُؤْيَةُ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلِذَلِكَ لَمْ يَحْرِمِ اللّٰهُ أَنْبِيَاءَهُ الْمُرْسَلِينَ وَمَلَائِكَتَهُ الْمُقَرَّبِينَ وَجَمَاعَةَ الْمُؤْمِنِينَ وَالصِّدِّيقِينَ النَّظَرَ إِلَى وَجْهِهِ عَزَّ وَجَلَّ، انْتَهَى[6]

جنت میں سب سے زیادہ لذیذ نعمت اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول ہمارے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار ہو گا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء علیہم السلام اور ملائکہ مقربین اور مؤمنین اور صدیقین کو زیارت کا شرف بخشا۔

حضرت امام حافظ بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی ان کی تقلید فرماتے ہوئے کتاب الرؤیۃ میں تحریر فرماتے ہیں:

---

[3] الأنعام: 103

[4] ایضاً

[5] ایضاً

[6] ایضاً

خَلَقَ اللهُ الْمَلَائِكَةَ لِعِبَادَتِهِ أَصْنَافًا، وَإِنَّ مِنْهُمْ لَمَلَائِكَةً قِيَامًا صَافِّينَ مِنْ يَوْمِ خَلْقِهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَلَائِكَةً رُكُوعًا خُشُوعًا مِنْ يَوْمِ خَلْقِهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَلَائِكَةً سُجُودًا مُنْذُ خَلْقِهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ تَجَلَّى لَهُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَنَظَرُوا إِلَى وَجْهِهِ الْكَرِيمِ الخ [7]

اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے لئے ملائکہ کئی قسم کے پیدا فرمائے بعض تو وہ ہیں جب سے پیدا ہوئے قیام میں ہیں بعض رکوع میں بعض سجود میں قیامت تک اسی طرح عبادت میں رہیں گے جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ ان پر تجلّی ڈالے گا۔ وہ کہیں گے سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ [8]

اس کے ثبوت میں امام بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کتاب الزینۃ میں ایک حدیث نقل فرماتے ہیں۔

قَالَ(علیہ السلام): إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً تَرْعُدُ فَرَائِصُهُمْ مِنْ مَخَافَتِهِ، مَا مِنْهُمْ مَلَكٌ تَقْطُرُ دَمْعَةٌ مِنْ عَيْنِهِ إِلَّا وَقَعَتْ مَلَكًا يُسَبِّحُ، قَالَ: وَمَلَائِكَةً سُجُودًا مُنْذُ خَلَقَ اللهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَمْ يَرْفَعُوا رُءُوسَهُمْ، وَلَا يَرْفَعُونَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَرُكُوعًا لَمْ يَرْفَعُوا رُءُوسَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَصُفُوفًا لَمْ يَنْصَرِفُوا عَنْ مَصَافِّهِمْ وَلَا يَنْصَرِفُونَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ تَجَلَّى لَهُمْ رَبُّهُمْ، فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، قَالُوا: سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ كَمَا يَنْبَغِي لَكَ. [9]

اس کا ترجمہ اُوپر گزر چکا ہے۔

کتاب العظمۃ میں فرماتے ہیں: فَإِذَا رَفَعُوا وَنَظَرُوا إِلَى وَجْهِ اللّٰهِ تَعَالَى قَالُوا: سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ [10]

اس کا ترجمہ بھی وہی ہے جو مذکور ہوا اور ملائکہ کی زیارت کے قائل قاضی القضاۃ جلال الدین بلقینی اور ابن قیم وغیرہما بھی ہیں اور امام جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں: وَهُوَ الْأَرْجَحُ بِلَا شَكٍّ [11] یعنی بلاشک یہی مذہب زیادہ راجح ہے۔

فائدہ: بعض کہتے ہیں کہ صرف جبرائیل علیہ السلام کو زیارت ہوگی۔ ابو الاسحاق اسماعیل صفاری بخاری حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اسی طرح کہتے ہیں اور اپنے دعویٰ میں حدیث ذیل پیش کرتے ہیں۔

قَالَ(علیہ السلام): «تُمَدُّ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَدًّا لِعَظَمَةِ الرَّحْمَنِ، ثُمَّ لَا يَكُونُ لِبَشَرٍ مِنْ بَنِي آدَمَ إِلَّا مَوْضِعُ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ أُدْعَى أَوَّلَ النَّاسِ، فَأَخِرُّ سَاجِدًا، ثُمَّ يُؤْذَنُ لِي، فَأَقُومُ فَأَقُولُ: يَا رَبِّ أَخْبَرَنِي هَذَا لِجِبْرِيلَ وَهُوَ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ، وَاللّٰهِ مَا رَآهُ

---

[7] ایضاً

[8] (الحاوي للفتاوي للسيوطي، تحفة الجلساء برؤية الله للنساء، 242/2، دار الفكر للطباعة والنشر، بيروت لبنان، عام النشر: 1424ھ 2004م)

[9] ایضاً

[10] ایضاً

[11] ایضاً

جِبْرِيلُ قَبْلَهَا قَطُّ أَنَّكَ أَرْسَلْتَهُ إِلَيَّ، قَالَ: وَجِبْرِيلُ سَاكِتٌ لَا يَتَكَلَّمُ حَتَّى يَقُولَ اللَّهُ: صَدَقَ، ثُمَّ يُؤْذَنُ لِي فِي الشَّفَاعَةِ فَأَقُولُ: يَا رَبِّ عِبَادُكَ عَبَدُوكَ فِي أَطْرَافِ الْأَرْضِ، فَبِذَلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ» [12] (قال الحاکم: صحيح على شرط الشيخين)

یعنی اللہ تعالیٰ کی عظمت کے لئے زمین بچھائی جائے گی پھر تمام بنی آدم حاضر ہوں گے سب سے پہلے مجھے بلایا جائے گا اور میں سر بسجود ہو جاؤں گا مجھے اُٹھنے کا حکم ہو گا میں عرض کروں گا یا اللہ تعالیٰ جبریل (علیہ السلام) کی خبر دو میں اسے نہیں دیکھ رہا تو نے اسے میرے ہاں بھیجا تھا۔ فرمایا کہ جبریل خاموش ہو گا کوئی بات نہ کرے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جبریل نے سچ کہا تھا۔ پھر مجھے شفاعت کی اجازت ہو گی میں عرض کروں گا الٰہی یہ تیرے بندے ہیں اُنہوں نے اطرافِ زمین میں تیری اطاعت کی تھی اور یہ مقامِ مقامِ محمود ہے۔ (حاکم نے کہا یہ حدیث صحیحین کی شرط پر صحیح ہے)

فیصلہ سیوطی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ: علامہ سیوطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ صحیح قول یہ ہے کہ تمام ملائکہ کو زیارت ہو گی حنفی کو وہ حدیث جو عموم پر دلالت کرتی ہے یہیں پہنچی۔ امام عبد الرزاق بھی اپنی تفسیر میں اور ابن ابی حاتم نے بھی اپنی تفسیر میں شیخ حنفی کی حدیث مذکور کی طرح نقل کرتے ہیں۔ [13]

فائدہ: شیخ عزالدین ''آكام المرجان'' میں فرماتے ہیں جب ملائکہ کے لئے منع کا اختلاف ہے اور عدم رؤیت (کبھی نہ دیکھ پانے) کا فتویٰ دیا جا رہا ہے جنات بطریق اولیٰ ہیں کہ ان کو رؤیت باری تعالیٰ نہ ہو۔ جلال بلقینی فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ میں حق یہ ہے کہ ملائکہ کو زیارتِ الٰہی کے بارے میں کسی کے لئے ثابت نہیں لیکن فرمایا کہ رویت یعنی عدم رؤیت سے توقُّف (ٹھہرنا) بہتر ہے کیونکہ ایمان عرف شرح میں مؤمنین انسان و جن ہر دونوں کو شامل ہے جب امام اشعری اور دیگر ائمہ نے ایمان دار کے لئے رؤیت کا ثبوت دیا ہے اسی بناء پر توقف اولیٰ ہے۔ امام سیوطی فرماتے ہیں کہ محشر کے میدان میں باقی لوگوں کے ساتھ ملائکہ کرام کو رؤیت بھی نصیب ہو گی اور بہشت میں مؤمنین جنات کو کبھی کبھی وقت احتمال راجح (صحیح) یہی ہے اور جمعہ کے دن باقی انسانوں کے ساتھ ہے لیکن ظاہر اس بات کے خلاف ہے۔ [14] (الحاوی للفتاویٰ، جلد۲، صفحہ ۵۱۱)

سابقہ اُمم کو دیدارِ خدا: سابقہ اُمم کے مؤمنین کے لئے دونوں احتمال ہیں۔ امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

إِنَّ الْأَظْهَرَ مُسَاوَاتُهُمْ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ فِي الرُّؤْيَةِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [15]

یعنی زیادہ ظاہر یہ ہے کہ رؤیت کے بارے میں اُمم سابقہ کا حال اُمت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے برابر ہے۔ (و اللّٰہ تعالیٰ اعلم)

مندرجہ ذیل حدیث سے بھی یہی ثابت ہے۔

---

[12] ایضاً

[13] (الحاوي للفتاوي للسيوطي، تحفة الجلساء برؤية الله للنساء، 243/2، دار الفكر للطباعة والنشر، بيروت لبنان، عام النشر: 1424ھ 2004م)

[14] ایضاً

[15] ایضاً

یعنی عَنْ جابر قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللَّهَ يَتَجَلَّى لِلنَّاسِ عَامَّةً وَيَتَجَلَّى لأبي بكر خَاصَّةً» (16) (رواہ الدارقطنی)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عام لوگوں کو عام تجلی سے نوازے گا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خاص تجلی سے نوازے گا۔

نوٹ: اس حدیث پر امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے الحاوی للفتاویٰ جلد ۲ صفحہ ۵۱۱ میں بہترین بحث فرمائی ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے یا صحیح حسن ہے وغیرہ وغیرہ۔

فقط والسلام

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہ ٗ

بہاول پور۔ پاکستان

[16] ایضاً